23354-اللہ کی مخلوق ہونے کے باوجود درختوں اور پتھروں کی تصاویر بنانا

سوال

عمارتوں وغیرہ دوسری غیر متحرک اشیاء کی تصاویر بنانا کیوں جائز ہیں، حالانکہ یہ بھی اللہ کی مخلوق میں شامل ہوتی ہیں ؟

اور پھر فرمان باری تعالی ہے : اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو میری مخلوق کی طرح کوئی چیز پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے، ت واسے چاہیے کہ وہ گندم یا جو کا دانہ پیدا کر کے دکھائے.

اللہ تعالی نے ہمیں غیر متحرک اشیاء کی مثال کیوں دی ہے، اور پرندوں یا لوگوں کی مثال کیوں نہیں دی ؟

مجھے خدشہ ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ غیر متحرک اشیاء کی تصاویر بنانا بھی جائز نہیں ؟

پسندیدہ جواب

سب تعریفات اللہ تعالی کی ہیں، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے بعد :

جمہور علماء کرام کے ہاں درخت اور عمارتوں وغیرہ دوسری اشیاء جن میں روح نہیں کی تصاویر بنانا جائز ہے، اور انہوں نے اس پر کئی ایک احادیث سے استدلال کیا ہے، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں :

امام بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے صحیح بخاری اور مسلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

"جس نے دنیا میں کوئی تصویر بنائی تو روز قیامت اسے اس میں روح ڈالنے کا مکلف بنایا جائیگا، اور وہ اس میں روح نہیں ڈال سکے گا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5963) صحیح مسلم حدیث نمبر (2110).

چنانچہ اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ اس حدیث میں تصویر سے مراد اس چیز کی تصویر کشی کرنا منع ہے جس میں روح ہو، اور اس مفہوم کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ حدیث کے راوی ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے درخت وغیرہ دوسری اشیاء جن میں روح نہیں کی تصاویر بنانے کے جواز کا فتوی دیا ہے.

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں سعید بن ابی الحسن سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کے پاس تھا کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا :

اے ابو عباس میں ایسا انسان ہوں جس کی معیشت کا انحصار ہاتھ سے اشیاء تیار کرنا ہے، اور میں یہ تصاویر تیار کرتا ہوں، تو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے : میں تو تجھے وہی حدیث بیان کرونگا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے بھی کوئی تصویر بنائی تو اللہ تعالی اسے عذاب دے دیگا حتی کہ وہ شخص اس میں روح ڈال دے ، اور وہ اس میں کبھی بھی روح نہیں ڈال سکے گا "

تو وہ شخص بہت شدید کانپنے لگا اور ڈر گیا حتی کہ اسکے چہرے کا رنگ زرد ہوگیا، تو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ اسے کہنے لگے : تیرے لیے ہلاکت ہو اگر تو یہی کام کرنا چاہتا ہے تو تم ان درختوں وغیرہ ہر چیز کی تصاویر بناؤ جن میں روح نہیں ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2225) صحیح مسلم حدیث نمبر (2110).

اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ان تصاویر بنانے والوں کو روز قیامت عذاب دیا جائیگا، حتی کہ انہیں کہا جائیگا تم نے جو کچھ بنایا ہے اسے زندہ کرو، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جس گھر میں تصاویر ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5181) صحیح مسلم حدیث نمبر (2108).

تو یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ عذاب کا تعلق اس سے ہے جس میں روح کے تعلق سے زندگی آتی ہو، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم اسے زندہ کرو جسے تم نے پیدا کیا ہے "

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان :

"وہ گندم کا دانہ یا جو کا دانہ پیدا کریں "

اس سے مراد عاجز ہو جانا ہے، کیونکہ چاہے وہ جو اشکال بھی بنالیں جو ان دانوں اور نباتات کے مشابہ ہیں، تو یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ اس میں ان نباتات جیسی خاصیت بنا سکیں، تو یہ ممکن نہیں کہ اس دانے کو کاشت کا جا سکے، اور وہ اگ آئے وغیرہ.

تو جب مخلوق ایک دانہ بنانے سے عاجز ہوں جو اللہ تعالی کے پیدا کرنا دانے کے بعض خصائص کے مشابہ ہو، تو وہ جو تصاویر اور مجسمے بناتے ہیں ان میں روح ڈالنے سے تو اور بھی زیادہ عاجز ہونگے، تو اس سے یہ ظاہر ہوا کہ حدیث میں جو بیان ہوا ہے اس سے مقصود وہ نہیں جس کی طرف فورا ذہن جاتا ہے کہ دانوں اور درخت اور بغیر روح والی اشیاء کی تصاویر بنانا بھی حرام ہے، بلکہ اس سے مقصود عاجز ہونا ہے جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے.

واللہ اعلم.